RAZA LIBRARY RAMPUR U.P.

نظرات

خدا کا ہزار شکر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے افسرانِ حکومت کی جو میٹنگ پچھلے
دنوں اسلام آباد میں ہوئی تھی وہ کامیاب رہی اور امید ہے کہ جولائی کے مہینہ میں سفارتی
تعلقات پھر بحال ہو جائیں گے، اور ساتھ ہی دوسرے معاملات طے ہو جائیں گے، ہم کو
اس کی بھنک اسی وقت مل گئی تھی جب ہم ابھی مارچ میں پاکستان میں تھے، چنانچہ ہم
نے دیکھا تھا کہ لاہور سے اٹاری تک کی ریلوے لائن کو درست کیا جا رہا تھا اور مزدور
کام کر رہے تھے، اس کے علاوہ بعض ذمہ دارانِ حکومت سے جو گفتگو ہوئی اس سے بھی
اس کا اشارہ نکلتا تھا، بے شبہ اس اقدام کے لئے ہماری وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی اور
پاکستان کے وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو دونوں قابلِ مبارک باد ہیں، کیوں کہ جس
طرح تالی دونوں ہاتھوں سے پٹتی ہے اسی طرح دوستی کا مصافحہ بھی دونوں طرف سے ہوتا
ہے اس فیصلہ اور سمجھوتہ کا ساری دنیا میں جو خیر مقدم کیا گیا ہے اُس سے اندازہ ہو گا کہ عالمی امن کے
قیام میں اس کی کیا اہمیت ہے۔

ہندوستان اور پاکستان دونوں کو اپنے عوام کے فلاح و بہبود اور اُن کی خوش حالی و ترقی
کے لئے بہت کچھ کرنا ہے، ان کا معیارِ زندگی اونچا کرنا، غربت اور بے روزگاری کو دور کرنا، اخلاقی
اور تعلیمی اعتبار سے انھیں ایک ترقی یافتہ قوم بنانا، صنعت و حرفت، زراعت و فلاحت
شہروں کی تزیین و آئین بندی، علم و فن، تہذیب و تمدن غرض کہ قومی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا